© rasailojaraid.com

درس قرآن

صبر و استقلال کی تلقین

مولانا محمد [illegible]

قال اللہ تعالیٰ: لتبلون فی اموالکم و انفسکم ولتسمعن من الذین اوتوا الکتب من قبلکم ومن الذین آشرکوا اذی کثیرا وان تصبروا و تتقوا فان ذلک من عزم الامور۔ (آل عمران رکوع ۱۹)

ترجمہ:۔ یقیناً تمہارے مالوں جانوں میں تمہاری آزمائش کی جائیگی اور یہ بھی یقینی ہے کہ تمہیں ان لوگوں کی جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور مشرکوں کی بہت سے دکھ دینے والی باتیں بھی سننی پڑیں گی اور اگر تم صبر کرلو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یقیناً بہت بڑی ہمت کا کام ہے۔

تشریح:۔ یہ خطاب مسلمانوں کو ہے کہ آئندہ بھی جان ومال میں تمہاری آزمائش ہو گی اور ہر قسم کی قربانی کرنی پڑے گی۔ مثلاً جہاد کرنا' شہید ہونا' قید و بند کی تکلیف اٹھانا' بیمار پڑنا' اموال کا تلف ہونا' اقارب کا چھوڑنا یا زکوۃ و حج ادا کرنا' نماز و روزہ کی پابندی کرنا' مخالفین کے طعن و تشنیع برداشت کرنا غرض کہ دین داری کے لحاظ سے سخت و نرم آزمائش ہو گی۔ جتنا جو زیادہ دیندار ہو گا اتنی ہی آزمائش سخت ہو گی۔ لہذا اے مسلمانو! تم صبرو استقلال اور پرہیزگاری سے ان مشقتوں کا مقابلہ کرنا۔ یہ بڑی ہمت اور اولوالعزمی کا کام ہے۔ مراد اہل کتاب سے کعب بن اشرف ہے جو کہ مشرکوں کو رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرامؓ پر شعرگوئی کرکے بھڑکاتا تھا۔ صحیح بخاری میں اس آیت کی تفسیر کے موقع پر ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے گدھے پر سوار ہو کر اپنے صحابی اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھا کر سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے بنو حارث بن خزرج کے یہاں تشریف لے جا رہے تھے کہ راستہ میں ایک مجلس جس میں مسلمان اور یہودی، مشرک ملے جلے بیٹھے تھے۔ آپؐ نے وہاں سواری سے اتر کر تبلیغ دین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ن۔ ان میں عبداللہ بن ابی بھی تھا اس نے اپنی ناک پر کپڑا رکھ لیا۔ آپؐ کی سواری کے گردو غبار اڑنے کی وجہ سے عبداللہ کہنے لگا گردو غبار نہ اڑاؤ۔ پھر بولا آپؐ کا یہ طریقہ ہمیں پسند نہیں کہ آپ ہماری مجلس میں آ کر ہمیں ایذا دیں۔ عبداللہ بن رواحہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بے شک اے اللہ کے رسول! آپؐ ہماری مجلسوں میں تشریف لائے۔ ہمیں تو اس کی عین چاہت ہے اب ان سب میں تو تو میں میں ہو گی۔ آپؐ نے سمجھا بجھا کر امن و امان قائم کیا۔ پھر سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ آپؐ نے یہ واقعہ سنایا تو سعدؓ نے کہا اللہ نے آپؐ کو نبیؐ بنایا اور عبداللہ بن ابی کی سرداری کی پگڑی جو وہ چاہتا تھا جاتی رہی۔ جس کی وجہ سے یہ اپنے پھپولے پھوڑ رہا ہے۔ آپؐ درگزر کریں چنانچہ آپؐ نے درگزر کیا اور یہی آپ کی عادت تھی۔ یہ واقعہ جنگ بدر سے پہلے کا ہے پھر آپؐ کو جہاد کی اجازت دی گئی اور پہلا غزوہ بدر کا ہوا جس میں سرداران کفار قتل و غارت ہوئے۔ (ابن کثیر)

لمحہ فکریہ :۔ مذکورہ بالا واقعات سے مسلمانوں کو ارکان اسلام کے علاوہ جو فریضہ ادا کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے وہ یہ ہے اسلام کی تبلیغ کرنا اور اس معاملہ میں اگر کوئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے تو صبر اور استقلال اور پرہیزگاری اختیار کرتے ہوئے دشمنوں کا سخت مقابلہ کرتے رہیں۔ آج مسلمانوں کی یہ عادت ہو گئی ہے جو کسی تنظیم یا جماعت کے ساتھ تعلق ہے۔ اس کی ہربات اس کی دلیل ہے ایک ایک جماعت کی کئی تنظیمیں ہیں اور علیحدہ علیحدہ امیر مرکزیہ بنے ہوئے ہیں اور عوام میں اختلافات بڑھتے جا رہے ہیں کوئی کسی کی بات پر اعتماد نہیں رکھتا۔ خاص کر اہل حدیث جماعت کا ہر فرد مفتی اور عالم اپنے آپ کو سمجھتا ہے مگر امام مسجد یا خطیب سے نماز عشاء کے بعد دس منٹ تک درس قرآن یا درس حدیث کو سننا گوارا نہیں کرتا اور کہتے ہیں ہم تمام مسائل سمجھتے اور جانتے ہیں اور یہ لوگ عمل کے لحاظ سے بالکل پیچھے ہیں باتیں کرنے میں بڑے عالم ہیں۔ حالانکہ رات کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

درس دینے کے بارے میں حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں:

تدارس العلم ساعة من الليل خير من احيائها۔

ترجمہ:۔ کہ رات کو تھوڑی دیر درس دینا رات بھر عبادت کرنے سے بہتر ہے۔ (دارمی بحوالہ مشکوۃ)

اور کئی لوگ اپنے قدموں کو مضبوط اور طاقتور بننے کے لئے عوام کی کھالیں اتارنے کی کوشش میں ہیں اور ذریعہ معاش کیلئے سکول کھولیں ہیں جہاں غریب آدمی اپنی اولاد کو پڑھا نہیں سکتا میں ایک سکول میں اپنے بچے کو داخلہ کے لئے لے گیا تو کہنے لگے ہر بچے کی فیس پانچ چھ سو روپے ہے۔ لوگوں کی جیبیں کاٹ کر دولت مند بن رہیں ہیں۔

اور اللہ تعالی ہر انسان کی نیت سے واقف ہے کون سے لوگ اللہ کی رضا کے لئے قرآن و حدیث کی اشاعت میں مصروف ہیں اور کون سے لوگ دنیا کی عزت اور وقار اور دولت میں مصروف ہیں۔ جو کہ آج ہو رہا ہے کیا قرآن و حدیث کی روشنی میں ہے۔

اور اللہ تعالی سے دعا ہے تمام مسلمانوں کو اتفاق و اتحاد اور ایک امیر کی اطاعت میں زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

تاجر حضرات اپنی تجارت کے اشتہارات

ترجمان الحدیث میں دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں اور یوں ایک دینی رسالے کے ساتھ اپنی دلی وابستگی کا ثبوت دیں اور عنداللہ ماجور ہوں

© rasailojaraid.com